22-07-2024 MONDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔مرکزی وزیر فینانس نرملا سیتارمن نے لوک سبھا میں آج معاشی سروے پیش کیا۔

۲۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ کل پیش کئے جانے والا مرکزی بجٹ آئندہ پانچ سال کے لئے ملک کی سمت کا تعین کرے گا۔

۳۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے موسیٰ ندی کو خوبصورت بنانے کے پراجکٹ کے لئے مرکز سے تعاون کی درخواست کی ہے۔

اور

۴۔تلنگانہ میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران کئی اضلاع میں یکا دکا مقامات پر شدید بارش کا امکان ہے۔

☆☆☆

آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران تلنگانہ کے اضلاع عادل آباد، کمرم بھیم آصف آباد، منچریال، جئے شنکر بھوپال پلی، ملگو، بھدرادری کوتہ گوڑم، کھمم، نلگنڈہ اور سوریہ پیٹ میں یکا دکا مقامات پر شدید بارش کا امکان ہے۔دفتر موسمیات نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اسی مدت کے دوران ریاست کے تمام اضلاع میں یکا دکا مقامات پر تیز ہواوں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران تلنگانہ کے کئی اضلاع میں یکا دکا مقامات پر تیز ہواوں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔تلنگانہ میں جنوب مغربی مانسون سرگرم ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملگو ضلع میں کئی مقامات پر اور بھدرادری کوتہ گوڑم، ہنمکنڈہ، کاماریڈی اور کریم نگر اضلاع میں یکا دکا مقامات پر شدید بارش ہوئی۔ دفتر موسمیات نے بتایا کہ اسی مدت کے دوران ریاست میں بیشتر مقامات پر بارش ریکارڈ کی گئی۔

☆☆☆

سکندرآباد کے اجینی مہا کالی مندر میں آج لشکر بونالو تقاریب کے حصہ کے طور پر رنگم کا روایتی پروگرام منعقد ہوا۔اِس موقع پر سورنا لتا نے پیش قیاسی کی کہ اس سال ریاست میں اطمینان بخش بارش ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں اس سال بھی کافی بارش ہوگی۔ اس پروگرام میں ٹرانسپورٹ اور پسماندہ طبقات کی بہبود کے وزیر پونم پربھاکر اور کئی افراد موجود تھے۔

☆☆☆

ریاستی محکمہ صحت نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مانسون کے دوران اوراس کے بعد موسمی امراض سے بچاؤ کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ریاستی پبلک ہیلتھ ڈائرکٹر ڈاکٹر بی رویندر نائک نے کہا کہ وہ ریاست بھر میں بارش کی وجہ سے ماحولیاتی درجہ حرارت میں کمی آسکتی ہے اور رطوبت میں اضافہ ہوسکتا ہے جس کے نتیجہ میں مختلف وائرل انفکشن کا خطرہ رہتا ہے۔اس موسم میں مچھروں کی افزائش کی وجہ سے انفکشن کا اندیشہ ہوتا ہے۔اس کے علاوہ غذا اور پانی کی آلودگی سے بھی بیماریوں کا خطرہ رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام ملیریا، ڈینگو اور چکن گنیا جیسے امراض سے بچاو کے لئے چند احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ عوام کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے مکانات کے دروازوں اور کھڑکیوں پر مچھروں سے بچاؤ کے لئے جالی لگائیں۔

☆☆☆

سی بی آئی کی جانب سے دہلی شراب معاملہ میں دائر کئے گئے کیس میں ضمانت کے لئے بی آر ایس کی ایم ایل سی کے کویتا کی درخواستِ ضمانت پر سماعت پھر ایک بار ملتوی ہوگئی ہے۔ دہلی کی روز ایونیو کورٹ میں آج درخواستِ ضمانت پر سماعت ہوئی۔عدالت نے اگلی سماعت 5 اگست کو مقرر کی ہے۔ کویتا کی قانونی ٹیم نے 8 جولائی کو ایک عرضی دائر کرتے ہوئے یہ دلیل پیش کی تھی کہ سی بی آئی مقررہ 60 دن کے مدد میں مکمل چارج شیٹ پیش کرنے میں ناکام رہی۔

☆☆☆

راجیہ سبھا کی کارروائی آج دن بھر کے لئے ملتوی کردی گئی۔ کل لوک سبھا میں عام بجٹ پیش کئے جانے کے ایک گھنٹہ بعد راجیہ سبھا کا اجلاس شروع ہوگا۔ اس سے قبل ایوان بالا میں ارکان نے عوامی اہمیت کے کئی مسائل اٹھائے۔ ایوان میں وقفہ سوالات اور زیرو آور بھی ہوا۔ بجٹ سیشن کے پہلے دن آج صبح جب ایوان کی کارروائی شروع ہوئی تو صدرنشین جگدیپ دھنکر نے ارکان پر زور دیا کہ وہ مباحث کے اصولوں کو بالاتر رکھیں اور پارلیمانی مباحث کے لئے ساز گار ماحول پیدا کرتے ہوئے قوم کے سامنے ایک مثال پیش کریں۔ انہوں نے ارکان سے کہا کہ وہ عوام کی بہبود کے لئے یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

☆☆☆

مرکزی حکومت پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کے لئے ترغیبات پر عمل آوری کی خاطر رہنما اصول جاری کئے ہیں۔ یہ اسکیم اس سال فروری میں مرکزی حکومت نے منظور کی تھی۔ اس کا مقصد گھروں کی چھت پر نصب کئے جانے والے شمسی توانائی کی گنجائش میں اضافہ ہے۔ اس اقدام سے مکانات کو بھی اپنی برقی پیدا کرنے کے لئے اختیار حاصل ہوگا۔ ان رہنما اصولوں کے تحت ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کو ترغیبات فراہم کی جائیں گی۔ وزیر توانائی نے کہا ہے کہ اس اسکیم کے لئے 75 ہزار کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں اور اس پر 27-2026ء تک عمل آوری ہوگی۔

☆☆☆

معاشی سروے 24-2023ء میں مالی سال 25-2024 کے دوران 6.5 تا 7 فیصد حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ بجٹ سیشن کے پہلے دن مرکزی وزیر فینانس نرملا سیتارمن نے لوک سبھا میں معاشی سروے پیش کیا۔ سروے میں کہا گیا کہ مالی سال 24-2023ء کے دوران عالمی سطح پر معاشی کارکردگی کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کے باوجود اندرون ملک پیداواری محرکات سے معاشی ترقی میں مدد ملی۔ سروے میں کہا گیا کہ تجارت اور خدمات کی برآمدات میں اضافہ کا امکان ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ محکمہ موسمیات کی پیش قیاسی کے مطابق معمول کی بارش سے زرعی شعبہ کی کارکردگی بہتر ہوگی اور اس سے دیہی شعبہ کی مانگ میں نئی جان آئے گی۔ سروے میں یہ بھی کہا گیا کہ گڈس اینڈ سرویس ٹیکس اور آئی بی سی جیسی اصلاحات مستحکم ہوئی ہے اور ان کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ سروے میں کہا گیا کہ مالی سال 2024ء میں حقیقی جی ڈی پی مالی سال 2020ء کے مقابلہ 20 فیصد زیادہ ہے۔ اس نے کہا کہ یہ ایک ایسی کامیابی ہے جو صرف چند بڑی معیشتوں نے حاصل کی ہے۔

☆☆☆

وزیر عمارات وشوارع کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ریجنل رنگ روڈ کی تعمیر کے لئے کاموں میں تیزی لائیں۔ انہوں نے دہلی میں آج روڈ ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت کے سکریٹری انوراگ جین سے ملاقات کی۔ ریاستی وزیر نے مطالبہ کیا کہ نلگنڈہ بائی پاس روڈ کی جلد تعمیر کے لئے اسٹانڈنگ فینانس کمیٹی کا اجلاس طلب کرتے ہوئے ٹنڈرس طلب کئے جائیں۔ انہوں نے ریاست میں 16 ریاستی شاہراہوں کو قومی شاہراہوں میں تبدیل کرنے کی تجاویز پر جلد فیصلہ کیا جائے گا۔

☆☆☆

کابینی سب کمیٹی نے ضلع واری بنیاد پر ملازمین کی خدمات اور پروموشن کے امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے جی او 317 سے متعلق مسئلہ کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر صحت دامودھر راج نرسمہا کی صدارت میں جی او 317 پر کابینہ سب کمیٹی کا آج سکریٹریٹ میں اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں 9 سرکاری محکموں کے بارے میں بات چیت کی گئی۔ کمیٹی کے چیرمین دامودھر راج نرسمہا نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے محکموں سے متعلق مکمل معلومات حکومت کو فراہم کریں۔ اس اجلاس میں سب کمیٹی کے ارکان، ریاستی وزرا سریدھر بابو اور پونم پربھاکر کے بشمول مختلف محکموں کے اعلیٰ عہدیدار شامل تھے۔

☆☆☆

چیف منسٹر ریونت ریڈی نے مرکزی وزیر سی آر پاٹل سے درخواست کی ہے کہ وہ موسیٰ ندی کو خوبصورت بنانے کے پراجکٹ میں تعاون کریں۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد میں ڈرینج کا پانی موسی ندی میں گرتا ہے۔حکومت نے اس دریا کی صفائی کا عہد کیا ہے۔ مرکزی سے چیف منسٹر نے درخواست کی کہ دریاؤں کے تحفظ کے قومی مشن کے تحت موسیٰ ندی میں سیوریج ٹریٹمنٹ کے لئے 4 ہزار کروڑ روپے منظور کئے جائیں۔اس کے علاوہ انہوں نے عثمان ساگر اور حمایت ساگر ذخائر آب میں گوداوری کے پانی کا ذخیرہ کرنے کے لئے 6 ہزار کروڑ روپے منظور کرنے کی درخواست کی۔

☆☆☆

وزیراعظم نریندرمودی نے کہا ہے کہ کل پیش کیا جانے والا مرکزی بجٹ آئندہ پانچ سال کے لئے ملک کی سمت کا تعین کرے گا اور 2047ء میں وکست بھارت کے خواب کو پورا کرنے کے لئے بنیاد رکھے گا۔ بجٹ سیشن کے آغاز سے قبل پارلیمنٹ کے باہر میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوام نے حالیہ لوک سبھا انتخابات میں اپنا فیصلہ سنادیا اور اب تمام سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ آئندہ پانچ سال کے لئے ملک کی خاطر متحد ہو جائیں۔وزیراعظم نے منفی سیاست کے لئے اپوزیشن پارٹیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ناکامیوں چھوپانے کے لئے پارلیمنٹ کے وقت کا استعمال کرتے ہیں۔وزیراعظم نے سیاسی پارٹیوں پر زور دیا کہ وہ اپنے ایجنڈہ کی نہیں بلکہ ملک کی خدمت کریں۔